کورٹ فیس ایکٹ ۱۸۷۰ء.

(ایکٹ نمبر ۷ بابت ۱۸۷۰ء)

باب اول.

سیکشن.

۱. مختصر عنوان، ایکٹ کی وسعت نفاذ، ایکٹ کا آغاز نفاذ.

۱(ا). متعلقہ حکومت کی تعریف.

۲. منسوخ.

باب دوم.

عدالت عالیہ میں فیس.

۳. ہائی کورٹ میں فیس صیغہ ابتداوی پر.

۴. عدالت عالیہ میں ان کی غیر معمولی اختیارات سماعت اور اپیلٹ اختیارات سماعت کے دوران دستاویزات وغیرہ جمع کرنے کی فیس.

۵. فرق کی صورت ضرورت یا فیس کی رقم کے طور پر طریقہ کار.

باب سوم.

دوسرے عدالتوں اور سرکاری دفتر میں فیس.

۶. مفصل عدالت یا سرکاری دفاتر میں جمع کرانے کی فیس.

۷. بعض مقدمات میں رقم ادا کرنے کا تخمینہ.

الف. زر کے مقدمات میں.

ب. حساب رکھنے اور سالانہ وظائف.

ت. بازاری قیمت رکھنے والی جائیداد منقولہ کے لیے.

ث. حسب ذیل مقدمات میں ....

i. منقولہ جائیداد کے لیے جس کی بازاری قیمت نہ ہو.

ii. مشترکہ جائیداد میں حصہ کے نفاذ کا حق.

iii. ڈگری استقراریہ اور متلزمہ دادرسی کے لیے.

iv. حکم امتناعی کے لیے.

v. حق آسائش کے لیے.

vi. حسابات کے لیے.

ٹ. اراضی مکانات اور باغات کے قبضے کے لیے.

ج. نفاذ حق شفعہ میں.

د. نالشات مالیہ اراضی کے منتقل الیہ کے حق میں.

ذ. قرقی منسوخ کرنا.

ڈ. انفکاک کرنا.

ر. تعمیل مختص کے لیے.

ز. لینڈ لارڈ اور کرایہ دار کے مابین.

۸. معاوضہ سے متعلق یا داشت اپیل پر فیس.

۹. خالص منافع جات کے بازاری قیمت معلوم کرنے کا اختیار.

۱۰. طریقہ کار جبکہ غلط طور پر بازاری قیمت یا خالص منافع جات کا تخمینہ لگایا گیا ہو.

۱۱. طریقہ کار ایسی صورت میں جبکہ زرواصلات ڈگری شدہ رقم سے تجاوز ہو.

۱۲. مالیت سے متعلق سوال کا تصفیہ.

۱۳. یاداشت اپیل پر ادائیگی فیس کی واپسی.

۱۴. درخواست فیصلہ پر نظر ثانی پر ادائیگی فیس کی واپسی.

۱۵. واپسی جبکہ عدالت اس کے سابقہ فیصلہ کو خطا کی وجہ سے ترمیم یا منسوخ کرے.

۱۶. منسوخ.

۱۷. مختلف اقسام کے مقدمات.

۱۸. استغاثہ کے تحریری بیانات.

۱۹. بعض دستاویزات کے استثناء.

باب سوم الف.

۱۹. الف. دادرسی جبکہ ضرورت سے زیادہ کورٹ فیس ادا کی گئی ہو.

۱۹. ب. دادرسی جبکہ متوفی شخص کی جائیداد سے واجب قرض ادا کیا گیا ہو.

۱۹. پ. متفرق عطیات کی صورت میں داد رسی.

۱۹. ت. جائیداد وقف کے بارے میں ہدایات نامہ درست طور پر تصور ہوگا اگرچہ کورٹ فیس کے مطابق نہ ہو.

۱۹. ث. مقدمہ کے لیے شرائط اگر صداقت نامہ وغیرہ پر کم فیس لگائی گئی ہو.

۱۹. ج. ضمانت از طرف مہتمم جائیداد دفعہ ۱۹ (ث) پر اسٹام سے قبل.

۱۹. چ. وصی وغیرہ صداقت ناموں وغیرہ پر کم تر ادائیگی کے دریافت کے بعد چھ ماہ کے اندر پوری کورٹ فیس ادا نہیں کر رہے ہوں.

۱۹. د. طریقہ کار درخواست کا نوٹس بابت صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ.

۱۹. ذ. صداقت نامہ سند اہتمام ترکہ کی بابت کورٹ فیس کی ادائیگی.

۱۹. ر. تعزیر وغیرہ کی وصولی.

۱۹. ز. دفعت ۶ اور ۲۸ کا اطلاق صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر نہیں ہوگا.

باب چہارم.

(فیس طلبانہ)

۲۰. لاگت طلبانہ توثیق اور اشاعت کے بابت قواعد.

۲۱. فیس طلبانہ کا گوشوارہ.

۲۲. ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالت میں چپڑاسیوں کی تعداد:
اور مفصل عدالت میں چپڑاسیوں کی تعداد.

۲۳. منسوخ.

۲۴. منسوخ.

باب پنجم.

فیسوں کی وصولی کا طریقہ کار.

۲۵. ٹکٹوں کے ذریعے فیسوں کی وصولی.

۲۶. اسٹامپ منقش یا چسپاں کی جائیگی.

۲۷. فراہمی نمبر تجدید اور اسٹامپ کے حسابات رکھنے کے قواعد.

۲۸. غیر اسٹام شدہ دستاویز سہواً وصول کیے گئے ہو.

۲۹. ترمیم شدہ دستاویز.

۳۰. ٹکٹوں کی منسوخی.

باب ششم.

(متفرقات)

۳۱. منسوخ.

۳۲. منسوخ.

۳۳. مقدمات فوجداری میں اقبال یا جن پر پوری فیس نہ لگائی کی گئی ہو.

۳۴. ٹکٹوں کی فروخت.
۳۵. اختیارات تخفیف اور معافی فیس.
۳۵. الف. ریٹ کا تغیر.
۳۶. ہائی کورٹ کے بعض افسران کو فیسوں کا استثناء.
جدول.
۱. جدول (الف) ارجاع نالش پر قابل محصول فیس حسب مالیت.
۲. جدول (دوم) مقررہ فیس.
۳. جدول (سوم) اندازہ مالیت کا فارم.
منسلکہ (الف) اندازہ مالیت کا فارم.
منسلکہ (ب) فہرست قرض وغیرہ.

کورٹ فیس ایکٹ ۱۸۷۰ء

ایکٹ نمبر ۷ بابت ۱۸۷۰ء

(۱۱ مارچ ۱۸۷۰ء)

باب اول.

۱. مختصر عنوان.

یہ ایکٹ کورٹ فیس ایکٹ ۱۸۷۰ء کے نام سے موسوم ہوگا.

ایکٹ کی وقت نفاذ:

یہ (تمام پاکستان) پر وسعت پزیر ہوگا.

ایکٹ کا آغاز:

اور یہ یکم اپریل ۱۸۷۰ء سے نافذ عمل ہوگا.

۱.(الف) "متعلقہ حکومت" کی تعریف.

اس ایکٹ میں متعلقہ حکومت (وفاقی حکومت) کے تحت کام کرنے والے کسی افسر کے روبرو پیش کی گئی یا پیش کی جانے والی دستاویزات سے متعلق فیسوں یا ٹکٹوں کی نسبت وہ حکومت اور دیگر فیسوں یا ٹکٹوں کی نسبت صوبائی حکومت مراد ہے.

۲. (منسوخ) فرمان تطبیق ۱۹۳۷ء کی رو سے منسوخ کیا گیا.

باب دوم.

ہائی کورٹ میں فیس.

۳. ہائی کورٹ میں فیسیں صیغہ ابتدائی پر:

(ہائی کورٹ) کے کلرکوں اور افسران (شیرف اور اٹارنی کے علاوہ) کی طرف فی الوقت واجب الادا فیس.

یا اس ایکٹ سے منسلکہ پہلے جدول کے نمبر ۱۱ اور دوسرے جدول کے نمبر ۷، ۱۲، ۱۴، ۲۰ اور ۲۱ کے تحت مذکورہ پر

عدالت میں واجب الادا:

بعد ازیں ظاہر ہونے والے طریقے سے جمع کریگا.

۴۔ ہائی کورٹ میں ان کی غیر معمولی اختیار سماعت میں دستاویزات وغیرہ جمع کیے جانے کی فیس:

اس ایکٹ سے منسلکہ جدول اول یا دوم میں مصرحہ صورتوں میں کوئی دستاویز، جو کہ قابل وصولی فیس ہو جمع کی جائیگی یا مسل تیار کی جائیگی، یا وصول کی جائیگی یا کسی بھی ہائی کورٹ میں اس کے غیر معمولی اصل دیوانی اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے مذکورہ عدالت کے سامنے پیش ہونے والا مقدمہ یا غیر معمولی اصل فوجداری اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے۔

ان کے اختیار سماعت مرافعہ میں یا مذکورہ عدالت کے یا کسی ڈویژن عدالت کے (ایک یا زائد ججوں کے فیصلوں (ان فیصلوں کے علاوہ جو عدالت اصل دیوانی اختیار سماعت کو استعمال کرتے ہوئے) سے متعلق اپیلوں پر اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے، یا اس کے زیر نگران عدالتوں سے متعلق اپیلوں پر اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے۔

بطور عدالت استصواب یا نظر ثانی کے طور پر اپنا اختیار سماعت استعمال کرتے ہوئے۔ تاوقت کہ مذکورہ دستاویز کی نسبت اتنی فیس کی رقم ادا کی گئی ہو جو اس رقم سے کم نہ ہو جو کسی بھی مذکورہ جدول میں مذکورہ دستاویز کے لیے مناسب فیس کے طور پر ظاہر کی گئی ہو۔

۵۔ فرق کی صورت میں ضرورت یا فیس کی رقم کے طور پر طریقہ کار۔

جب کسی افسر کا یہ فرض ہو کہ وہی دیکھے کہ آیا اس بات کے تحت کوئی فیس ادا کی گئی ہے اور کسی مدعی یا اٹارنی کے مابین فیس یا اس کی مقدار کی ادائیگی کی ضرورت کے پیش نظر کوئی اختلاف پیدا ہو جائے تو یہ ہوگا کہ کسی بھی، عدالت عالیہ میں کب اختلاف پیدا ہوا،

ٹیکس عائد کرنے والے آفیسر کو بھیجا جاوے گا، جس کا اس پر فیصلہ حتمی ہوگا، سوائے جبکہ سوال یہ ہو، اس کی رائے میں، عام میں سے ایک ایسی صورت میں وہ اسے حتمی فیصلے کے لیے مذکورہ عدالت عالیہ کے مذکورہ جج کو بھیجے گا جیسا کہ چیف جسٹس خواہ عمومی یا خصوصی طور پر اس حوالے سے تقرر کرے گا۔

باب سوم.

دیگر عدالتوں اور سرکاری دفاتر میں فیسیس.

۶. مفصل عدالتوں یا سرکاری دفاتر میں دستاویزات کے جمع کرانے پر فیس.

سوائے مذکورہ بالا وضع کردہ عدالتوں کے کہ اس ایکٹ کے منسلکہ جدول اول یا دوم میں قابل ادا مصرحہ کسی بھی قسم کی کوئی دستاویز پر جمع نہیں کی جائے گی. اس کی نمائش نہیں ہوگی یا کسی بھی عدالت انصاف میں ریکارڈ کی جائیگی یا کوئی سرکاری افسر اسے وصول کریگا یا مہیا کریگا تاوقتیکہ مذکورہ دستاویز کی نسبت اتنی رقم ادا کرے جو مذکورہ جدول میں سے کسی بھی مذکورہ دستاویز کے لیے مناسب فیس کی نشان زدہ رقم سے کم نہ ہو.

۷. بعض مقدمات رقم کے لیے میں فیس ادا کرنے کا تخمینہ.

اس ایکٹ کے تحت بعدازیں مذکورہ مقدمات میں قابل ادا فیس کی رقم کا حسب ذیل طریقے سے تخمینہ لگایا جائیگا.

الف. زر کے مقدمات میں:

(بشمول نقصان یا معاوضہ جو کہ Fatal Accident، Act 1855(Xiii ov 1855) کے تحت ہو یا سالانہ وظائف کے حساب کے بقایا جات یا دیگر معیاری واجب الادا رقوم) دعوی شدہ رقوم کے مطابق

ب. حساب رکھنے اور سالانہ وظائف:

یا معیاری طور پر واجب الادا دیگر رقوم کے مقدمات میں شئے متنازعہ نالش کی مالیت کے مطابق اور مذکورہ مالیت اس رقم سے دس گنا متصور ہوگا جس میں ایک سال کے لیے واجب الادا ہونے کا دعوی کیا گیا ہو.

ت. بازاری قیمت رکھنے والی جائیداد منقولہ کے لیے:

جائیداد منقولہ کے نالشات سوائے زر کے جہاں شئے متنازعہ کی بازاری قیمت ہو مذکورہ مالیات کے مطابق جس تاریخ کو دعویٰ دائر کیا گیا.

ث. حسب ذیل نالشات میں.........

i. منقولہ جائیداد کے لیے جس کی بازاری قیمت نہ ہو:

جائیداد منقولہ کے لیے جبکہ شئے متنازعہ کی کوئی بازاری مالیت نہ ہو، مثلاً استحقاق سے متعلق دستاویزات کی صورت میں.

ii. مشترکہ جائیداد میں حصہ کے نفاذ کا حق:

کسی جائیداد میں اس بنیاد پر کہ مشترکہ خاندان کی جائیداد ہے میں حصہ کے نفاذ کا حق،

iii. استقراریہ ڈگری اور حتلومہ دادرسی کے لیے:

استقراریہ ڈگری یا فرمان کا حصول جبکہ حتلزمہ دادرسی کی استدعا کی گئی ہو.

iv. حکم امتناعی حاصل کرنے کے لیے:

حکم امتناعی حاصل کرنا.

v. حق آسائش کے لیے:

اراضی سے پیدا ہونے والے آسائش کی دادرسی کے لیے (جو اس میں بصورت دیگر مذکور ہو) اور

vi. حسابات کے لیے:

اس رقم کے مطابق جس پر دادرسی عرضی دعوی یا یادداشت اپیل کی مالیت پر چاہی گئی ہو مذکورہ تمام نالشات میں مدعی وہ رقم بتائے گا جس پر وہ دادرسی چاہتا ہے۔

ٹ. اراضی مکانات اور باغات کے قبضے کے لیے:

اراضی، مکانات اور باغات کے قبضے کی نالشات میں ....

شئے متنازعہ کے مطابق اور مذکورہ مالیت حسب ذیل متصور ہوگی۔

جبکہ شئے متنازعہ اراضی ہو، اور ....

i. جبکہ اراضی کل محال تشکیل دیتی ہو یا محال ایک قطعی جز و ہو، جس کی حکومت کو سالانہ مالگزاری ادا کی جاتی ہو، یا مذکورہ محال کا ایک جز و بنتی ہو اور کلکٹر کے رجسٹر میں مذکورہ مالگزاری علیحدہ تخصیص مندرجہ ہو، اور مذکورہ مالگزاری کا بندوبست استمراری ہو، اس طرح قابل ادا مالگزاری کا دس گنا ہو۔

ii. جبکہ اراضی ایک مکمل محال، یا محال کا ایک قطعی جز و ہو، جس کی حکومت کو سالانہ مالگزاری ادا کی جاتی ہو یا مذکورہ محال کا ایک جز و بنتی ہو اور مذکورہ بالا طور پر مندرج ہو۔ اور مذکورہ مالگزاری کا بندوبست شدہ ہو لیکن استمراری نہیں، اس طرح واجب الادا مالگزاری کا پانچ گنا ہو،

iii. جبکہ اراضی کی نسبت کوئی مالگزاری ادا نہ کی جاتی ہو یا مالگزاری کا کوئی جز و معاف ہو یا مالگزاری کے عوض کوئی مقررہ رقم وصول کی جاتی ہو اور تاریخ ادخال دعوی سے عین قبل گذشتہ سال کے دوران اراضی سے خالص منافع جات ہو۔

iv. جب اراضی مذکورہ کسی ایسی محال کا جز و جس کی نسبت مالگزاری حکومت کو ادا کی جاتی ہو، لیکن مذکورہ محال کا جز و قطعی نہ ہو اور مذکورہ بالا طور پر اس پر کوئی علیحدہ مالگزاری مشخص نہ ہوئی ہو تو مالیت مذکورہ اس اراضی کی بازاری قیمت متصور ہوگی۔

(فقرہ شرطیہ بمبئی پر پریزیڈنسی کے مطابق ہے)فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کیا گیا).

تشریح: لفظ ''محال'' جیسا کہ اس پیراگراف میں استعمال کیا گیا ہے سے مراد وہ اراضی ہے کہ جس پر مالگذاری عائد ہو اور جس کے بابت مالک اراضی یا رعیت نے حکومت کے ساتھ علیحدہ معاہدہ کیا ہو اور مذکورہ معاہدہ کی نہ ہونے کی صورت میں علیحدہ تشخیص شدہ مالگذاری عائد ہوگی.

ٹ. مکانات یا باغات کے لیے:

جب شئے متنازعہ مکان یا باغ ہو تو مالیت اس مکان یا باغ کی قیمت کے مطابق ہوگی.

ج. نفاذ حق شفعہ میں:

اراضی، مکان یا باغ کی مالیت (اس دفعہ کے پیرا (ٹ) کے مطابق حساب کیا گیا ہو) کے مطابق جس کی بابت شفعہ کا دعوی کیا جائے.

د. نالشات مالیہ اراضی کے منتقل الیہ کے حق میں:

نالشات مالیہ اراضی کی منتقل الیہ کے حق میں دعوی دائر کرنے کی تاریخ سے عین ایک سال قبل کے خالص منافع جات کا پندرہ رہ گیا.)

ڈ. قرقی منسوخ کرنا:

قرقی اراضی یا قرقی حقیقت اراضی پر قرقی حقیقت مالگذاری کی وگزاشت کی نالشوں میں اس رقم کے مطابق جس کے مطابق اراضی یا حقیقت قرق ہوئی ہو.

مگر شرط یہ ہے کہ جب مذکورہ رقم اراضی یا حقیقت کی مالیت سے بڑھ جاوے تو فیس کا حساب اس طرح کیا جاویگا کہ گویا نالش قبضہ اراضی یا حقیقت مذکورہ کے بابت ہوئی ہو

ڈ. انفکاک کرنا:

نالشات جو جائیداد کے حصول کے لیے مرتہن کے نام دائر کی جائیں روکنے کے لیے اور روک دینا نالشا تبعیات میں جو مرتہن کی جانب سے اس کو روکنے کے لیے دائر کی جائیں یا جبکہ رہن مشروط بیع ہو تو تکمیل بیع کی نالشوں میں، اس اصل زر کے مطابق جس کی صراحت رہن نامہ میں کر دی گئی ہو.

ر. تعمیل مختص کے لیے:

تعمیل مختص کے نالشات میں ....

الف. اگر بیع کا معاہدہ ہوا تو عوضانہ کی رقم کے مطابق.

ب. اگر رہن ہوا تو اس رقم کے مطابق جس کی بابت کفالت کی گئی ہو.

ج. اگر پٹہ کا معاہدہ ہوا ہو تو جرامانہ یا پریمیم (اگر کوئی ہو) کی مجموعی رقم کے مطابق اور معیار کے پہلے سال کے دوران ادائیگی کا طے شدہ لگان!

د. اگر تعمیل کسی فیصلہ کی کرانی ہو تو، تو جائیداد متنازعہ کی قیمت یا مالیت کے مطابق

ز. زمیندار اور کرایہ دار کے مابین:

زمیندار اور کرایہ دار کے درمیان حسب ذیل نالشات میں ....

i. کسی پٹہ کے مد مقابل کے کرایہ دار کے طور سے حوالگی کے لیے.

ii. قبضہ کا حق رکھنے والے کرایہ دار کے طرف سے لگان میں اضافہ کے لیے.

iii. کسی پٹہ کے مالک کی طرف سے حوالگی (iii/iii) کسی کرایہ دار کی طرف سے کسی جائیداد غیر منقولہ کی وصولیابی کے لیے بشمول وہ کرایہ دار جو کرایہ داری کے تعین کے بعد سے قابض ہو.

iv.	بے دخلی کے نوٹس کے مقدمہ کی پیروی کرنا.

v.	(جائیداد

vi.	لگان میں تخفیف کے لیے..................(جائیداد غیر منقولہ) جس کی نسبت نالش دائر کی جائے دعوی دائر کرنے کی تاریخ سے عین قبل سال کے لیے اس کے مطابق لگان کی رقم.

ایسے مقدمات جو اس دفعہ میں صریحاً لازمی نہیں بمطابق دعوی شدہ مالیت کے، لیکن مذکورہ مالیت سے کم نہیں ہوگی جو کہ رسوم عدالت کو پندرہ سے کم پر نہ متوجہ کرکے)

**۸.	معاوضہ سے متعلق فرمان کے خلاف یاداشت اپیل پر فیس.**

اس ایکٹ کے تحت یا دداشت اپیل پر واجب الادا فیس کی رقم جو کہ سرکاری مقاصد کے لیے حاصل کی جانے الی اراضی کی فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت معاوضے سے متعلق ہو، اس کا شمار اپیل کنندہ کو دی جانے والی اور اس کی طرف سے طلب کی جانے والی رقم کے درمیان فرق کے مطابق کیا جائے گا.

**<u>۹.	خالص منافع جات کے بازاری مالیات معلوم کرنے کا اختیار.</u>**

(ا)	اگر عدالت یہ سوچنے کی وجہ رکھتی ہو کہ کسی اراضی، مکان یا باغ جیسا کہ دفعہ ۷ پیرا ۵ اور ۶ میں محولہ ہے، سالانہ خالص منافع یا بازاری مالیت، کا تخمینہ لگایا گیا ہے تو عدالت اس میں محولہ کسی مقدمے میں واجب الادا فیس کا شمار کرنے کی غرض سے کسی مناسب شخص کے نام ایک کمیشن اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ وہ ایسی مقامی یا دیگر مناسب شخص کے نام ایک کمیشن اس ہدایت کے ساتھ جاری کرے کہ وہ ایسی مقامی یا دیگر تحقیقات کرے جو وہ مناسب سمجھے، اور اس سے متعلق عدالت کو رپورٹ نہ بھیجے.

**۱۰.	طریقہ کار جبکہ غلط طور پر خالص منافع جات یا بازاری مالیت کا تخمینہ لگایا گیا ہو.**

(ا)	اگر مذکورہ تحقیقات کے نتیجے میں عدالت یہ سمجھتی ہو کہ خالص منافع یا بازاری مالیت کا غلط تخمینہ لگایا گیا ہے تو، عدالت، اگر تخمینہ زائد ہو تو مذکورہ ادا شدہ زائد فیس کی بازگشت کا اختیار رکھتی ہے. لیکن اگر تخمینہ کم ہو تو عدالت مدعی کو اضافی رقم ادا کرنے کا کہے گی جو اسے ادا کرنا ہوگی اگر مذکورہ بازاری مالیت یا خالص منافع کا صحیح صحیح تخمینہ لگایا گیا ہوتا.

(۲)   ایسی صورت میں مقدمے کی کاروائی ملتوی رکھی جائے گی جب تک کہ اضافی فیس ادا نہیں ہو جاتی۔اگر اضافی فیس ایسی مدت کے اندر جیسا کہ عدالت مقرر کرے ادا نہ ہوتو مقدمہ خارج کر دیا جائیگا۔

۱۱۔   ایسی صورت میں طریق کار جبکہ زرواصلات ڈگری شدہ رقم سے متجاوز ہوں۔

(۱)   ایسے مقدمات کی صورت میں جو کہ زرواصلات یا جائیداد غیر منقولہ مع واصلات سے متعلق یا کسی حساب کے لیے دائر کئے جائیں،اگر زرواصلات یا رقم ڈگری شدہ اس رقم سے زائد ہو جس کا مدعی نے دعوی کیا ہو یا جس کی بات فیس لگائی ہوتو ڈگری کا اجراء اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک واقعی ادا شدہ رقم اور اس رقم کے مابین جو کل منافع یا ڈگری شدہ رقم کے شامل رہنے کی صورت میں واجب ادلا دا اگر وہ افسر مجاز کے پاس داخل کی جاتی۔

جب زرواصلات کی رقم کی ڈگری کے اجراء کے دوران تشخیص کی جائے اور اگر تشخیص شدہ منافع جات اس منافع سے بڑھ جائے جس کا دعوی کیا گیا تو اجرائے ڈگری کی مزید کاروائی ملتوی رکھی جائے جب تک کہ فی الواقع داخل کردہ رقم اور کل زرواصلات کے مابین فرق کو جو کہ زرواصلات تشخیص شدہ کے شامل رہنے کی صورت میں واجب الادا ہوتی،ختم نہ کر دیا جائے گا اگر اضافی فیس عدالت کی طرف سے مقررہ کردہ وقت کے اندر داخل نہ کی گئی تو مقدمہ خارج کر دیا جائے گا۔

(۲)   واپس کرنا جبکہ ڈگری شدہ رقم واصلات سے کم ہو:

جب ذیلی دفعہ ا میں محولہ کسی مقدمہ میں،ادا شدہ کورٹ فیس اس فیس کی رقم سے زائد کی جائے تو جو کہ ڈگری شدہ رقم کی مالیت کے مقدمے میں واجب الادا ہوتی،تو ڈگری یافتہ شخص مذکورہ اضافی ادا شدہ رقم واپس لے سکنے کا استحقاق رکھے گا۔

۱۲۔ (مالیت سے متعلق سوال کا تصفیہ:

(اول) کسی عرضی دعویٰ یا اپیل کی یاداشت پر اس بات کے تحت واجب الادا کسی فیس کی رقم کا تعین کرنے کی غرض سے کسی مالیت سے متعلق کسی بھی تنازعہ کا فیصلہ عدالت کرے گی، جو مذکورہ عرضی دعویٰ یا یاداشت میں، جیسی بھی صورت ہو، دائر کی گئی ہو اور مقدمے کے شریک گروہوں کے مابین مذکورہ تصفیہ حتمی ہوگا۔

(دوم) لیکن جب مذکورہ مقدمہ، عدالت اپیل، استصواب، یا نظر ثانی عدالت کے روبرو پیش کیا جائے اگر عدالت یہ سمجھے کہ محاصل کے تعین کے سلسلے میں مذکورہ تنازعہ کا غلط فیصلہ کیا گیا ہے تو عدالت اس فریق کو جس نے مذکورہ فیس ادا کی ہو حکم دے گی کہ وہ اتنی اضافی فیس ادا کرے جو کہ اسے اس صورت میں ادا کرنا ہوا گر تنازعہ کا فیصلہ درست ہوتا اور دفعہ ۱۰ پیرا (دوم) کے احکام نافذ ہوں گے۔

۱۳۔ اپیل کی یاداشت پر ادا کی گئی فیس:

اگر کوئی اپیل یا عرضی دعویٰ کسی نچلی عدالت میں (مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) میں محولہ وجوہات کی بناء پر مسترد کر دی گئی ہو یا اگر اپیل میں کسی مقدمے یا یاد دہانی ہو، (مذکورہ مجموعہ قوانین کے جدول اول کے فرمان نمبر ۴۱ کے قاعدہ ۲۳) میں محولہ وجوہات کی بناء پر نچلی عدالت کی طرف سے نظر ثانی کے لیے دوبارہ واپس لینے کا حکم ہو، تو عدالت مجاز مرافعہ اپیل کنندہ کو ایک سرٹیفکیٹ دے گی جس کی رو سے اس کلکٹر سے اپیل یا داشت پر ادا کی گئی کل رقم واپس لینے کا مجاز بنایا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اپیل میں واپسی کی صورت میں، حکم نامہ واپسی کل شئے متنازعہ نالش پر حاوی نہیں ہوگا، مذکورہ سرٹیفیکیٹ کی رو سے اپیل کنندہ اس فیس سے زیادہ واپس لینے کا مجاز نہیں ہوگا نالش میں واپسی کی نیت مذکورہ شئے متنازعہ کے کسی حصہ یا حصوں پر اصل میں واجب الادا ہوتے۔

۱۴۔ فیس برائے درخواست فیصلہ نظر ثانی کی واپسی:

جب کوئی درخواست ڈگری ہونے کی تاریخ کے نوے ایام کے اندر یا اس کے بعد فیصلہ کی نظر ثانی کے لیے داخل کی جائے تو عدالت بشرطیکہ تاخیر درخواست گزار کے تساہل کی بناء پر نہ ہوتی تو، اپنی صوابدید کے مطابق اسے ایک سرٹیفیکیٹ عطاء کرے گی جس کی رو سے وہ اتنی اداشدہ فیس واپس لے سکے گا جو اس رقم سے زیادہ ہو جو اس صورت میں دی جاتی جبکہ درخواست مذکورہ دن سے پہلے داخل کی جاتی۔

۱۵۔ واپسی جبکہ عدالت اس کے سابقہ فیصلے کو خطاء کی وجہ پر ترمیم یا منسوخ کرے۔

جب کوئی درخواست فیصلہ پر نظر ثانی کے لیے منظور کر لی جائے اور جبکہ مقدمے کی مکرر سماعت پر، عدالت اپنے سابقہ فیصلہ کو کسی قانون و واقعاتی سقم کی بناء پر منسوخ کر دے یا اس میں ترمیم کر دے تو عدالت اپیل کنندہ کو ایک سرٹیفیکیٹ دے گی جس کی رو سے وہ درخواست پر اداشدہ فیس سے زیادہ ادا کردہ فیس کلکٹر سے واپس لینے کا مجاز ہوگا جو اس ایکٹ کی جدول دوم نمبر ا شق (ب) یا شق (د) کے تحت مذکورہ عدالت میں کسی اور درخواست پر واجب الادا ہوتی۔

لیکن اس دفعہ کے پہلے حصے کی سے درخواست گزار مذکورہ سرٹیفیکیٹ کا مجاز نہیں ہوگا جبکہ تنسیخ یا ترمیم فیصلہ اول کلیتہ یا جزواً تازہ ترین شہادت پیش کرنے کی وجہ سے عمل میں آئے جو اصل سماعت کے وقت پیش ہو سکتی تھی۔

۱۶۔ (اضافی فیس جبکہ مسئول الیہ ڈگری کے بغیر اپیل یافتہ حصہ پر عذر اٹھائے۔) **مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء** (نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی رو سے منسوخ کر دی گئی۔

۱۷۔ مختلف اقسام کے مقدمات:

جب کسی مقدمہ میں دو یا زیادہ شئے متنازعہ بیان کی جائیں تو، عرضی دعوی یا یاداشت اپیل پر فیس کی مجموعی رقم واجب الوصول ہوگی جو مقدمات میں عرضی دعوی یا یاداشت اپیل میں مذکورہ شئے متنازعہ کے لیے علیحدہ علیحدہ ہوتی جو اس ایکٹ کے تحت مذکورہ شئے متنازعہ کے لیے مستوجب ہوتی۔

اس دفعہ کے ماقبل حصے میں مذکورہ امر (مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۹ کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو متاثر نہیں کرے گا۔

۱۸۔ استغاثہ کے تحریری بیانات:

جب کسی ایسے شخص کا پہلا اور واحد اظہار جو حبس بیجا یا مزاحمت بیجا یا کسی اور جرم کی بابت نالش کرے ماسوائے اس کے جس کی علت میں گرفتاری بلا وارنٹ ہو سکتی ہے اور جس نے پہلے کوئی ایسی درخواست دائر نہ کی ہو جس پر اس ایکٹ کی رو سے فیس عائد کی جا چکی ہو (مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کے احکام کے تحت قلمبند کیا جائے تو مستغیث کو آٹھ آنہ فیس ادا کرنا پڑے گی تاوقتیکہ عدالت مذکورہ ادائیگی کو مناسب سمجھے۔

۱۹۔ بعض دستاویزات کا استثناء:

اس ایکٹ میں، مذکورہ کوئی امر حسب ذیل دستاویزات کو کسی فیس کے قابل ادا ہونے سے مستثنیٰ قرار نہیں دے سکے گا۔

(اول) مقدمہ دائر کرنے یا اس کی پیروی کرنے کا مختار نامہ جب کہ اس کی سماعت کوئی افسر، وارنٹ افسر، غیر کمیشن یافتہ افسر، (پاکستان آرمی) کے پرائیویٹ اشخاص جو سول ملازمت میں نہ ہوں، کر رہا ہو۔

(دوم) (ترمیم ایکٹ ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔

(سوم) تحریری بیانات جو پہلی سماعت کے بعد عدالت طلب کرے.

(چہارم) (کنٹونمنٹ ایکٹ، ۱۸۸۹ء (نمبر ۱۳ بابت ۱۸۸۹ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا.)

(پنجم) (فرمان تطبیق، ۱۹۴۹ء کی رو سے منسوخ کر دیا گیا.)

(ششم) (بحوالہ عین ماقبل منسوخ کر دیا گیا.)

(ہفتم) (بحوالہ عین ماقبل منسوخ کر دیا گیا.)

(ہشتم) صداقت نامہ وصیت، دستاویز اہتمام ترکہ (سندھ ضابطہ نمبر ۸ مجریہ ۱۸۲۷ء) کے تحت ایک سرٹیفیکیٹ (جو قرضہ اور کفالت سے متعلق نہ ہو، جبکہ جائیداد جس کی نسبت صداقت نامہ، دستاویز یا سرٹیفیکیٹ جاری کیا جائے، کی رقم یا مالیت ایک ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو.

(نہم) کلکٹر یا کسی دوسرے تصفیہ محاصل اراضی کے افسر یا مجلس محاصل یا کمشنر برائے محاصل کے نام اراضی کی تشخیص یا اس کے حقوق کی تحقیق یا اس میں موجود مفادات سے متعلق معاملات کے لیے دی جانے والی درخواست یا عرضی بشرطیکہ مذکورہ تصفیہ کی حتمی توثیق پیش کی جائے.

(دہم) حکومت کی ملکیت میں موجود آبپاشی کے لیے پانی کی کہ بہم رسانی کے لیے درخواست.

(گیارہ) توسیع کاشت یا واگزشت قبضہ کے لیے درخواست جبکہ کسی قابض شخص کی طرف سے کسی افسر مالگواری کو پیش کی جائے جس نے حکومت کے ساتھ بلا واسطہ عہد کیا ہو، اور اس اراضی کی ملگزاری کو پیش کی جائے، جس نے حکومت کے ساتھ بلا واسطہ عہدہ کیا ہو اور اس اراضی کی مالگزاری کا بندوبست ہو گیا ہو لین مستلا نہ ہوا ہو.

(بارہ) اراضی کے قبضہ کی واگزاشت کے لیے یا اضافہ لگان سے متعلق نوٹس کی بجا آوری کے لیے درخواست.

(تیرہ) کارندہ قرقی کے نام تحریری اختیار.

(چودہ) طلبی گواہ یا کسی اور شخص کی طلبی کے لیے خواہ اصالتاً گواہی دینے کے لیے یا بذریعہ دستاویز پیش کرنے کے لیے پہلی درخواست (جو کہ اس درخواست کے علاوہ ہو جو کوئی فوجداری الزام یا اطلاع پر مبنی ہو) یا کسی دستاویز کے پیش کرنے یا دائر کرنے کی نسبت ہو جو کہ عدالت میں پیش کرنے کے لیے حلف نامہ کی غرض سے تیار کیا گیا ہو.

(پندرہ) فوجداری مقدمات میں ضمانت نامہ، شہادت دینے یا مقدمہ چلانے کا مچلکہ اور اصالتاً یا بصورت دیگر حاضر ہونے کے لیے مچلکہ.

(سولہ) (فرمان تطبیق ۱۹۴۹ء کی جدول کی رو سے حذف کر دیا گیا.)

(سترہ)	کسی قیدی یا کسی عدالت یا اس کے افسران کی قید یا حراست میں کسی شخص کی طرف سے عرضی دعویٰ.
(اٹھارہ)	سرکاری ملازم (جبکہ مجموعہ تعیرات پاکستان ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) مترشح ہے) افسر بلدیہ، یا ریلوے کمپنی کے کسی افسر یا ملازم کی شکایت.
(انیس)	سرکاری جنگلات سے، یا بصورت دیگر یا مذکورہ جنگلات سے متعلق، عمارتی لکڑی کاٹنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے درخواست.
(بیس)	کسی درخواست دہندہ کو حکومت کی طرف سے واجب الا دا رقم کی ادائیگی کے لیے درخواست.
(اکیس)	عرضی اپیل کسی بلدیاتی ٹیکس کے خلاف درخواست.
(بائیس)	سرکاری مقاصد کے لیے حاصل کی جانے والی جائیداد سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت معاوضہ کے لیے درخواستیں.
(تیئیس)	(فرمان تطبیق ۱۹۵۹ء کی جدول کی رو سے حذف کر دیا گیا)
(چوبیس)	ازدواج عیسائیاں ایکٹ ۱۸۷۲ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۸۷۲ء) کی دفعات ۴۵ اور ۴۸ کے تحت درخواستیں.

مالیت جائیداد اتنی رہ جائے کہ اگر یہ بقیہ رقم جائیداد کی کل مجموعی رقم ہوئی تو جائیداد مذکورہ کے صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر اس فیس سے کم ادا کرنی پڑتی جو حقیقتاً ادا کی گئی ہے۔

تو حاکم مذکورہ کو اختیار ہے کہ بقیہ فیس واپس کرے دے بشرطیکہ اس کا دعویٰ صداقت نامہ یا سند مذکور کی تاریخ سے تین سال کے اندر دائر کیا جائے۔

لیکن جب کسی قانونی کاروائی کی وجہ سے متوفی کے قرضے کی جانچ اور ادائیگی نہ ہوسکی ہو یا اس کا مال وصول نہ ہوسکتا ہو اور اسی سبب سے وہ وصی یا ناظم تین سال کی مدت کے اندر بقیہ فیس کی واپسی کا دعویٰ دائر کرنے کے لیے اتنی زائد مہلت دے جو حالات کی مناسبت سے اس کے لیے موزوں ہو۔

۱۹۔ (پ) متفرق عطیات کی صورت میں دادرسی:

جب کوئی صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کل جائیداد متروکہ مذکور پر عائد کردی جائے اور پوری فیس جو اس ایکٹ کے تحت واجب الاخذ ہو صداقت نامہ یا سند مذکور پر عائد کردی جائے تو اس ایکٹ کی رو سے کوئی اور رقم واجب الادا نہیں ہوگی جبکہ اسی طرح کا کوئی دوسرا صداقت نامہ یا سند کلیتہ یا جزواً جائیداد مذکور کی نسبت دی جائے۔

جب کوئی صداقت نامہ یا سند جزوی جائیداد متروکہ کی نسبت دی جائے تو جو فیس ایکٹ ہذا کی رو سے فی الحقیقت ادا کی جائے وہ منہا کردی جائے گی جبکہ اس طرح کا صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ جزو جائیداد مذکور کو نسبت دی جائے خواہ یہ جزو ہی جائیداد ہو جس کی نسبت پہلا صداقت نامہ ملا ہو یا اس میں وہ بھی شامل ہو۔

۱۹۔ (ت) جائیداد وقف کے بارے میں ہدایت نامہ درست طور پر تصور ہوگا اگرچہ کورٹ فیس شامل نہ کیا گیا ہو۔

متوفی شخص کا صداقت وصیت یا سند اہتمام تر کہ جو کہ اس سے پہلے یا بعد میں دی جا چکا ہو، جائز سمجھی جائے گی اور اس کی بناء پر وصی اور ناظم تر کہ کو اختیار ہو گا کہ وہ متوفی کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ، جس پر کہ متوفی کلا یا جزوا بحیثیت متولی قابض رہ چکا ہو یا جس کا مستحق ہو، وصول کرے یا کسی دوسرے کے نام منتقل یا تفویض کر دے گو کہ مقدار یا مالیت جائیداد مذکور کی اس جائیداد کی مقدار یا مالیت میں شامل نہ ہو جس کی بابت صداقت یا سند مذکور پر فیس لگی ہو۔

۱۹۔ (ث) مقدمے کے لیے شرائط اگر صداقت نامہ وغیرہ پر کم فیس لگائی جائے۔

اگر کسی شخص نے درخواست صداقت نامہ سند اہتمام تر کہ دیتے وقت متوفی کی جائیداد کی مالیت اس تخمینہ کی نسبت کم لگایا ہو جو بعد ازاں ثابت ہوا ہو اور اس وجہ سے درخواست مذکور پر کم فیس لگائی ہو تو اس (مقامی علاقہ کے لیے) چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کو جہاں کہ صداقت نامہ یا سند دی گئی ہو اختیار ہے کہ جب جائیداد کی مالیت کی تصدیق بذریعہ حلف نامہ یا اقرار نامہ کے کر دی جائے تو پوری فیس جو کہ صداقت نامہ یا سند مذکور پر ابتداء میں عائد ہونی چاہیے تھی حسب ضابطہ لگا دے، اس کے علاوہ صداقت نامہ یا سند مذکور کے ملنے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر پیش کی جائے تو واجبی فیس کا یہ پانچ گنا اور اگر ایک سال کے بعد پیش کی جائے تو واجبی فیس کا بیس گنا وصول کرے جس میں سے وہ رقم جو ابتداءعا کی گئی ہو منہا نہیں کی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر جائیداد کی صحیح مالیت معلوم ہونے کے بعد اور اس امر سے آگاہی ہونے پر کہ صداقت نامہ یا سند مذکور پر ابتداء کم فیس عائد کی گئی تھی، چھ ماہ کے اندر درخواست دائر کی جائے اور حاکم مذکورہ کو اطمینان ہو جائے کہ فیس کی کمی کسی غلطی کی وجہ سے ہوئی یا اس وجہ سے ہوئی کہ اس وقت یہ معلوم نہ تھا کہ فلاں حصہ جائیداد متوفی کی ملکیت ہے مگر فریب دینے کی نیت یا واجبی فیس سے گریز کرنے کی نیت نہیں تھی تو اسے اختیار ہے کہ جرمانہ مذکور معاف کر دے اور صداقت نامہ یا سند مذکور پر صرف اس قدر فیس عائد کرے جتنی کہ کم ہو۔

۱۹۔ (ج) ضمانت از طرف مہتم جائیداد دفعہ ۱۹ ث کے تحت اسناد پر اسٹام سے قبل۔

اگر کسی سند اہتمام ترکہ پر ابتداء میں کم فیس عائد کی گئی ہو تو حاکم مذکور پر اس پر مذکور بالا باضابطہ فیس عائد نہیں کرے گا تو قتیکہ اس عدالت میں جہاں سے کہ سند مذکور دی گئی ہو ناظم اس قدر ضمانت داخل نہ کرے جو اس کو جائیداد کی پوری مالیت معلوم ہونے کی صورت میں سند مذکور دیئے جانے پر قانونا داخل کرنا پڑتی۔

۱۹۔ (ز) وصی وغیرہ صداقت ناموں وغیرہ پر کم تر ادائیگی کے دریافت کے بعد چھ ماہ کے اندر پوری رسوم عدالت ادا نہیں کر رہے ہوں۔

جب کسی صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر غلطی سے یا اس سبب سے کہ اس وقت معلوم نہ تھا کہ فلاں حصہ جائیداد کا متوفی کی ملکیت ہے کہ فیس لگائی گئی ہے اور وصی یا مہتمم بعد دریافت غلطی کے یا اس امر کے کہ فلاں حصہ جائیداد کا متوفی کی ملکیت ہے جو کہ اس وقت معلوم نہیں مرلوم تھا چھ ماہ کے اندر حاکم مذکور کے پاس درخواست کرے کہ جس قدر فیس ابتداء میں عائد تھی پوری کر دے تو اس پر ایک ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جائے گا اس کے علاوہ پوری کرنے کے لیے جتنی رقم کی کمی ہو اس رقم پر بحساب دس فیس اور اخل کرنا پڑے گا۔

۱۹۔ (ح) وصی وغیرہ صداقت ناموں وغیرہ پر کم تر ادائیگی کے دریافت کے بعد چھ ماہ کے اندر پوری رسوم عدالت ادا نہیں کر رہے ہوں۔

(۱) جب صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے لیے درخواست عالیہ کے علاوہ کسی عدالت میں دائر کی جائے تو عدالت کلکٹر کو اس درخواست کا نوٹس دے گی۔

(۲) جب مذکورہ بالا کوئی عدالت عالیہ میں دائر کی جائے تو عدالت عالیہ (اس جگہ کے جہاں عدالت عالیہ واقع ہے۔ کے چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کو نوٹس دے گی۔

(۳) کلکٹر جس کے مالی علاقے میں متوفی کی جائیداد یا اس کا کوئی جزو واقع ہو، وہ کسی مقدمے کے کاغذات کا خود یا کسی اور سے معائنہ کرانے کا مجاز ہوگا جس میں صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کی نسبت کوئی درخواست گزاری ہو اور اسے اختیار ہے کہ ان کی نقل بھی لے اور اگر معائنے کے بعد اس کا خیال ہو کہ مسائل نے متوفی کی جائیداد کی مالیت کا تخمینہ کم لگایا ہے تو اسے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو درخواست گزار کو (خواہ اصالتاً یا بذریعہ کارندہ) طلب کرے اور جو شہادت مناسب خیال کرے لے اور تحقیقات مناسب سمجھے عمل میں لائے اور اس کے باوجود اگر اس کی رائے مالیت کا تخمینہ کم ہوا ہو تو وہ درخواست گزار کر ترمیم مالیت کا حکم دے گا۔

(۴) اگر مدعی، کلکٹر کے اطمینان کی حد تک مالیت میں ترمیم نہ کرے تو کلکٹر اس عدالت میں جس میں درخواست مذکور پیش کی گئی ہو تحریک کرسکتا ہے کہ جائیداد کی صحیح مالیت کی نسبت تحقیقات کی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ تحریک کے گزر جانے کے چھ ماہ کے بعد داخل فہرست مطلوبہ (دفعہ ۱۲۷ انڈیا کا جانشینی ایکٹ ۱۹۲۵ء (نمبر ۳۹ بابت ۱۹۲۵ء) نہیں کی جائے گی۔

(۵) عدالت، جس میں مذکورہ بالا تحریک پیش کی جائے، مذکورہ تحقیقات خود کرے گی یا کسی سے کروائے گی، اور تقریباً صحیح مالیت قلمبند کرے گی جس پر متوفی کی جائیداد کا تخمینہ لگایا جاتا کلکٹر اس تحقیقات کا ایک فریق متصور ہوگا۔

(۶) مذکورہ کسی تحقیقات کے مقصد کے لیے عدالت یا اس کی طرف سے مجاز کردہ کوئی شخص تحقیق کرے گا اور صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے لیے درخواست گزار کا بیان حلفی (اصالتاً یا بذریعہ کمیشن) لے گا، اور جائیداد کی حقیقی مالیت کو ثابت کرنے کے لیے مہیا کی گئی ایسی مزید شہادت لے سکے گا۔

تحقیق کرنے کے لیے مذکورہ بالا طور پر مجاز کردہ شخص عدالت کو اپنی دی ہوئی شہادت اور تحقیق کی رپورٹ پیش کرے گا اور مذکورہ رپورٹ اور لی گئی شہادت کاروائی میں شہادت کے طور پر متصور ہوگی اور عدالت کو اختیار ہے کہ وہ اپنا فیصلہ اس رپورٹ کے مطابق صادر کرے سوائے اس کے کہ اسے اطمینان ہو کہ یہ غلط ہے۔

(۷) ذیلی دفعہ ۵ کے تحت قلمبند شدہ عدالت کا فیصلہ حتمی ہوگا لیکن دفعہ ۱۹ ہ کے تحت چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کی طرف سے کسی درخواست کو ساعت کے لیے منظور کرنے اور اس کا فیصلہ کرنے پر پابندی نہیں ہوگی۔

(۸) (صوبائی حکومت) ذیلی دفعہ ۳ کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کے استعمال کرنے کے لیے کلکٹروں کی رہنمائی کے لیے قواعد وضع کر سکے گی۔

۱۹۔ (و) طریقہ کار درخواست کا نوٹس بابت صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ:

(i) جہاں عدالت کو صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کی درخواست کی جائے تو عدالت سوائے ہائی کورٹ کلکٹر کو درخواست کا نوٹس دیگی۔

(ii) جب ایسی درخواست ہائی کورٹ کو دی جائے تو ہائی اس علاقہ کے جس میں ہائی کورٹ واقع ہے کہ کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کو دیگی۔

۱۹۔ (ط) صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کی بابت رسوم عدالت کی ادائیگی:

(۱) صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کے عطاء کرنے کے لیے کسی درخواست گزار کی درخواست پر کوئی حکم نہیں دیا جائے گا، تا وقتیکہ درخواست گزار نے جدول سوم میں دیئے گئے فارم میں جائیداد کی مالیت عدالت میں پیش نہ کی ہو اور عدالت کو اطمینان ہو کہ جدول اول میں شمار نمبر ۱۱ میں محولہ فیس مذکورہ مالیت پر ادا کر دی گئی ہے۔

(۲) صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ کا عطاء کرنا دفعہ ۱۱ ح، د. ذیلی دفعہ ۴ کے تحت کلکٹر کی طرف سے پیش کی گئی تحریک کی بناء پر ملتوی نہیں ہوگا۔

۱۹. (ر) تعزیر وغیرہ کی وصولی:

(۱) اضافی فیس جو دفعہ ۱۹ ح، ذیلی دفعہ ٦ کے تحت کی گئی تحقیق میں واجب الا دا نکلے اور دفعہ ۱۹ از کے تحت کوئی جرمانہ یا قرقی، چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کے سرٹیفیکیٹ پر، وصی یا مہتمم ترکہ سے اس طرح وصول کی جائے گی، گویا کہ یہ بقایا مالگزاری ہے۔

(۲) چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی مذکورہ بالا کسی جرمانے یا قرقی کا کل یا جزوی حصہ یا دفعہ ۱۹ ہ کے تحت کسی جرمانے کا کوئی حصہ یا دفعہ ۱۹ ہ کے تحت کل عدالتی فیس سے زیادہ کوئی عدالت فیس واپس کردے گی جو کہ ادا کرنا ہے۔

۱۹. (ز) دفعات ٦ اور ۲۸ کا اطلاق صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر نہیں ہوگا۔

دفعہ ٦ یا دفعہ ۲۸ میں محولہ کوئی امر صداقت نامہ یا سند اہتمام ترکہ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگا۔

باب چہارم۔

فیس طلبانہ۔

۲۰. لاگت طلبانہ سے متعلق قواعد:

عدالت عالیہ، جتنی جلد ممکن ہو، حسب ذیل امور کی نسبت قواعد وضع کرے گی؛

(اول) جو حکم نامے مذکورہ عدالت عالیہ سے اس کی اختیار سماعت مرافعہ، اور دیگر دیوانی اور مال عدالتوں کی طرف سے جاری ہوں جو اسی اختیار سماعت کی حدود میں واقع ہوں، ان کی تکمیل کے لیے واجب الاخذ فیس؛

(دوم) جو حکم نامے عدالت ہائے فوجداری کی طرف سے ایسے جرائم سے متعلق جاری ہوں جو ویسے جرا وم نہ ہوں جن کے ارتکاب میں پولیس بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے، ان کی تعمیل کے لیے واجب اخذ فیس؛اور

(سوم) چپڑ اسیوں اور دیگر اشخاص جو عدالت کے حکم سے حکم ناموں کی تعمیل کے لیے ملازم رکھے گئے ہوں ان کا مشاہرہ.

عدالت عالیہ مذکورہ وضع کردہ قواعد میں وقتاً فوقتاً ترمیم یا اضافہ کر سکے گی.

قواعد کی اشاعت اور توفیق:

جملہ قواعد، ترمیمات اور اضافے، (صوبائی حکومت) کی طرف سے منظوری کے بعد (سرکاری جریدے) میں شائع ہوں گے اور اس کے بعد قانون کی حیثیت حاصل کریں گے.

جب تک مذکورہ قواعد اس طرح وضع اور شائع نہیں ہوتے فیس جو اب حکم ناموں کی تعمیل کے لیے مقرر ہے وہی کی جائے گی اور متواتر لی جاتی رہے گی اور اس ایکٹ کے تحت قابل ادا فیس متصور ہوگی.

۲۱. فیس طلبانہ کا گوشوارہ:

ہر عدالت میں فیس طلبانہ کی نسبت گوشوارہ جس میں حکم ناموں کی تعمیل کے لیے واجب الادا فیس لکھی ہو کسی نمایاں مقام پر انگریزی اور علاقائی زبانوں میں تحریر کر کے آویزاں کیا جائے گا.

۲۲۔ ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں چپڑاسیوں کی تعداد:

عدالت عالیہ کی طرف سے وضع کئے جانے والے قواعد اور (صوبائی حکومت) کی طرف سے منظور کئے گئے قواعد کے تابع ہر ضلع جج اور ضلع مجسٹریٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ ان چپڑاسیوں کی تعداد مقرر کرے جو اس کی عدالت نیز اس کے ماتحت عدالتوں کے حکم ناموں کی تعمیل کے لیے وہ مقرر ہوں نیز مقررہ تعداد وقتاً فوقتاً تبدیل کر سکے گا۔

مفصل اور عدالت مطالبہ خفیہ میں چپڑاسیوں کی تعداد:

اور اس دفعہ کی اغراض کے لیے عدالت مطالبہ خفیہ جو ایکٹ نمبر (نمبر ۹ بابت ۱۸۸۷ء) کے تحت تشکیل دی گئی اور ڈسٹرکٹ جج کی عدالت کے ماتحت متصور ہوگی۔

۲۳۔ عدالت ہائے محاصل میں چپڑاسیوں کی تعداد:

چیف کنٹرولنگ ریونیو اتھارٹی کی طرف سے وضع کردہ اور (صوبائی حکومت) کی طرف سے منظور کردہ قواعد کے تابع ہر وہ افسر جو کہ ڈسٹرکٹ کے کلکٹر کے فرائض انجام دے رہا ہو، اپنی اور ماتحت عدالتوں کے حکم ناموں کی تعمیل کے لیے مقرر ہو اور وہ وقتاً فوقتاً ان کی تعداد میں کمی بیشی کرنے کا بھی مجاز ہوگا۔

۲۴۔ اس باب کے تحت تعمیل شدہ طلبانہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مفہوم کے تحت طلبانہ ہوگا۔ (ترمیم و تنسیخ ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کر دیا گیا۔

باب پنجم.

فیسوں کی وصولی کا طریقہ کار.

۲۵. ٹکٹوں کے ذریعے فیسوں کی وصولی:

دفعہ ۳ میں محولہ تمام فیسیں یا جو اس ایکٹ کے تحت واجب الادا ہیں ٹکٹوں کی شکل میں جمع کی جائیں گی.

۲۶. اسٹامپ منقش یا چسپاں کی جائیں گی:

اس ایکٹ کے تحت جیسا کہ (متعلقہ حکومت (سرکاری جریدے) میں وقتاً فوقتاً اعلان کے ذریعے ہدایت دے واجب الادا فیسوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہونے والی ٹکٹیں ٹھپہ شدہ یا چسپانی ہوں گی یا جزوا ٹھپہ شدہ اور جزواچسپانی ہوں گی.

۲۷. فراہمی، نمبر، تجدید اور اسٹامپ کے حسابات رکھنے کے لیے قواعد:

متعلقہ حکومت وقتاً فوقتاً حسب ذیل امور بنانے کے لیے قواعد وضع کر سکے گی.

(الف) اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی فراہمی:

(ب) اس ایکٹ کے تحت واجب الادا فیسوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی تعداد.

(ج) خراب یا ضائع شدہ ٹکٹوں کی تجدید؛ اور

(د) اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والی تمام ٹکٹوں کا حساب رکھنا.

مگر شرط یہ ہے کہ، دفعہ ۳ کے تحت استعمال ہونے والی ٹکٹوں کی صورت میں، عدالت عالیہ میں مذکورہ عدالت کے چیف جسٹس کی منظوری سے مذکورہ قواعد وضع ہوں گے.

ایسے تمام قواعد (سرکاری جریدہ) میں شائع ہوں گے اور اس پر قانون کی حیثیت حاصل کریں گے.

۲۸. **غیر اسٹام شدہ دستاویز سہواً وصول کیے گئے ہوں.**

اس ایکٹ کے تحت کوئی دستاویز جس پر ٹکٹ لگنی چاہیے کسی قانونی حیثیت کی حامل نہیں ہوگی تاوقتیکہ وہ صحیح طور ٹکٹ لگی ہوئی نہ ہو.

لیکن، اگر کوئی ایسی دستاویز کسی غلطی یا لاپرواہی سے وصول ہوئی ہو، کسی عدالت یا دفتر میں بغیر ٹکٹ لگے شامل ہوئی ہو یا استعمال ہوئی ہو تو، صدر جج یا دفتر کا سربراہ، جیسی بھی صورت ہو، یا عدالت عالیہ کی صورت میں، مذکورہ عدالت کا کوئی جج، اگر وہ مناسب سمجھے، مذکورہ دستاویز پر ٹکٹیں لگانے کا حکم دے سکے گا، اور مذکورہ دستاویز جس پر اس کے حکم کے مطابق ٹکٹیں لگ جائیں وہ اور اس کے متعلق تمام کاروائی اس طرح سے جائز ہوگی جیسے اس پر پہلی بار صحیح لگی ہوتیں.

۲۹. **ترمیم شدہ دستاویز:**

اگر کسی دستاویز کی ترمیم صرف اس غرض سے کی جائے کہ اس میں موجود غلطی درست ہو جائے اور وہ فریقین کی منشاء کے مطابق ہو جاوے تو کوئی نئی ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں ہے.

۳۰. **ٹکٹوں کی منسوخی:**

اس ایکٹ کے تحت کوئی دستاویز جس پر ٹکٹ لگنا ہو کسی عدالت یا دفتر میں اس وقت تک نہ تو قبول ہوگی اور نہ ہی اس پر کوئی کاروائی ہوگی جب تک ٹکٹ منسوخ نہ ہو جائے.

ایسا افسر جو عدالت کے طور پر یا کسی دفتر کا کوئی سربراہ جو وقتاً فوقتاً اس کے لیے مقرر ہو، مذکورہ دستاویز وصول کرتے وقت فوری طور پر لے (مہر یا ستارہ) کو چھید کر اس طرح منسوخ کر دے گا کہ اس پر چسپاں ٹکٹ کنندہ رقم باقی رہ جائے اور ہٹایا گیا حصہ جلا دیا جائے گا یا بصورت دیگر تلف کر دیا جائے گا.

باب ششم

متفرقات.

۳۱.   (فوجداری عدالتوں کو دی جانے والی درخواستوں پر ادا ویگی کی گئی فیس کی بازادائی) مجموعہ ضابطہ فوجداری (ترمیمی) ایکٹ، ۱۹۲۳ء (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۲۳ء) کی دفعہ ۱۶۳ کی رو سے منسوخ کردیا گیا.

۳۲.   (ایکٹ نمبر ۸ بابت ۱۸۵۹ء اور ایکٹ نمبر ۹ بابت ۱۸۶۹ء کی ترمیم (ترمیم وتنسیخ ایکٹ، ۱۸۹۱ء (نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۱ء) کی رو سے منسوخ کردیا گیا.

۳۳.   مقدمات فوجداری میں اقبال یا جن پر پوری فیس نہ لگائی گئی ہو.

جب کسی دستاویز کو فوجداری عدالت میں دائر کرانے یا اس کی نمائش کرانا ہو جس کی نسبت پوری فیس ادا نہ کی گئی ہو، صدارت کنندہ جج کی رائے میں، عدم انصاف کو روکنا ضروری ہو، دفعہ ۴ یا دفعہ ۶ میں محولہ کوئی امر مذکورہ دستاویز کی نمائش یا اس کے دائر کرنے میں مزاحم متصور نہیں ہوگا.

۳۴.   (۱) ٹکٹوں کی فروخت:

متعلقہ حکومت اس ایکٹ کے تحت استعمال ہونے والے ٹکٹوں کی فروخت کو منضبط کرنے کے لیے ایسے اشخاص جو تنہا اس فروخت کا اہتمام کریں گے، اور مذکورہ اشخاص کے فرائض اور مشاہرہ سے متعلق وقتاً فوقتاً قواعد وضع کرسکے گی.

(۲) مذکورہ تمام قواعد (سرکاری جریدہ) میں مشتہر ہوں گے اور ان کی حیثیت قانونی ہوگی.

(۳) جو شخص ٹکٹوں کی فروخت کے لیے مقرر کیا گیا ہو اور وہ اس دفعہ کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرے اور کوئی ایسا شخص جو اس طرح مقرر نہ کیا گیا ہو اور وہ کوئی اسٹامپ فروخت کرتا ہو یا اس کی فروخت کی پیش کش کرتا ہو، تو وہ چھ ماہ تک کی مدت کی سزائے قید یا پانچ سو روپے تک جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا.

۳۵. اختیارات تخفیف و معافی فیس:

متعلقہ حکومت سرکاری جریدے میں وقتاً فوقتاً اعلان کے ذریعے اس کے زیر انتظام علاقوں کے کل یا کسی حصے کی فیس کا تمام یا اس کا کچھ حصہ جو اس ایکٹ سے منسلکہ جدول اول اور دوم میں محولہ ہے کم یا منسوخ کرسکتی ہے یا اسی طریقے سے مذکورہ فرمان منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے.

۳۵الف: شرحوں کا تغیر:

(۱) مرکزی یا صوبائی ایکٹ کی رو سے مذکورہ بالا طور پر ترمیم شدہ رسوم عدالت (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کے اعلان میں مصرحہ مقدمات دائر کرنے کے لیے بحسب مالیت قابل محصول فیس جبکہ شئے متنازعہ کی مالیت دو ہزار روپے سے زائد ہو لیکن پندرہ ہزار روپے سے زائد نہ ہو تو، پندرہ فیصد تک کم کردی جائے گی اور جبکہ شئے متنازعہ کی مالیت ہزار روپے سے زائد ہو تو یہ پندرہ فیصد تک بڑھ جائے گی.

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں دیئے گئے اضافے میں کمی کے بعد قابل محصول فیس کی رقم قریب ترین روپے یا نصف روپے، جو بھی ہو، میں شمار کی جائے گی.

۳۶. عدالت ہائے عالیہ کے بعض افسران کو فیسوں کا استثناء:

اس ایکٹ کے ابواب دوم اور پنجم میں محولہ کوئی ار مان، فیسوں پر نافذ نہیں ہوگا جو عدالت کا کوئی مقررہ مشاہرہ کے علاوہ وصول کرنے کا مجاز ہو.